ہنگری کے وفد سے ملاقات

اس کے بعد ہنگری سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ہنگری سے 15 /افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کے ممبران سے باری باری تعارف حاصل کیا۔

☆ ہنگری سے ایک مہمان Mr. Konkoly Gyorgy تشریف لائے تھے جو کہ ایک پیشہ ور فوٹو گرافر ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہ جلسہ کا سارا فنکشن Cover کر رہے ہیں اور تصاویر لے رہے ہیں۔ وہ مختلف ایمبیسیز کے مختلف فنکشنز Cover کرتے ہیں۔ حضور انور کے ساتھ ملاقات کے بعد اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ یہ ملاقات بہت پُر اثر تھی۔ میں نے حضور کی شخصیت میں ایک روحانی طاقت کو محسوس کیا۔ مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ میری حضور انور کے ساتھ ملاقات بھی ہوگی۔

☆ ہنگری کے وفد میں ایک اور مہمان Dr. Gabar Tamas تھے جو کہ عیسائی پادری ہیں۔ ان کو پہلی دفعہ جلسہ سالانہ جرمنی میں شرکت کا موقع ملا۔ موصوف نے کہا کہ جلسہ سالانہ کا انتظام بہت اچھا تھا۔ پُر امن اور پُرسکون ماحول تھا۔ لوگ ایک دوسرے کے ساتھ محبت و پیار سے مل رہے تھے۔ اس چیز نے ہم کو بہت متاثر کیا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ امریکہ، افریقہ اور ایشین ممالک ہر جگہ ایسا ہی ہوتا ہے۔ ہر جگہ ہمارا ایک جیسا ہی کردار ہے۔ ہر جگہ سب لوگ محبت، رواداری اور پیار سے ملتے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ حضور انور نہایت نرم دل اور روحانی شخصیت ہیں۔ حضور انور نے جو بیان فرمایا کہ انسانیت کو بچانے کے لئے امن کا قیام بہت ضروری ہے اور اسلام امن کا مذہب ہے اور احمدیہ جماعت کا ماٹو محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں ہے۔ ان سب باتوں سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔

☆ ہنگری کے وفد میں ایک مہمان سریش چوہدری صاحب بھی شامل تھے جن کا تعلق انڈیا سے ہے اور مذہباً ہندو ہیں۔ وہ ہنگری میں Indian-Hungarian Panorama Village Club کے صدر بھی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مَیں دوسری مرتبہ جلسہ سالانہ میں شامل ہوا ہوں۔ جب حضور انور کے ساتھ ملاقات ہوئی تو حضور انور نے فوراً پہچان لیا کہ ہم پہلے مل چکے ہیں۔ یہ بات بہت باعث حیرت تھی۔

موصوف نے بتایا کہ حضور انور کی روحانی شخصیت میں ایک کشش ہے جو دوسروں کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میں حضور انور کی پُر حکمت اور دل کو موہ لینے والی تقاریر سننے کے لئے پھر سے جلسہ میں حاضر ہو گیا ہوں۔

☆ ہنگری کے وفد میں ایک صاحب Mr. Robert Kovacs تھے۔ ان کا تعلق خاص ہنگری سے ہے۔ ان کو پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہونے کا موقع ملا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ میں جلسہ کے انتظامات اور مہمان نوازی سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ میں نے اپنی زندگی میں مسلمانوں کا اتنا بڑا اجتماع پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ میں حضور انور کا بھی بہت مشکور ہوں کہ انہوں نے مجھے ملاقات کا اعزاز بخشا۔ حضور انور کی شخصیت میرے لئے بہت پُرکشش تھی۔

☆ ایک صاحب Mr. Norbert Willmar Herzog بھی ہنگری کے وفد میں شامل تھے۔ موصوف کی اہلیہ Mrs. Melani Herzog بھی اس موقع پر ان کے ساتھ گئی تھیں۔ موصوفہ کا تعلق امریکہ سے ہے لیکن بچپن سے جرمنی میں رہی ہیں۔ ہنگری سے آنے والے وفد کے انچارج مکرم صداقت احمد بٹ صاحب نے ان کے بارہ میں بتایا کہ: ان کا جرمنی میں ایک فیملی کے ساتھ انٹرنیٹ پر رابطہ ہے اور انہیں جماعت کا کافی حد تک تعارف کروایا تھا۔ اس سال مَیں جلسہ سالانہ جرمنی پر آیا تو اس فیملی کو بھی جلسہ سالانہ پر آنے کی دعوت دی۔ چنانچہ یہ دونوں میاں بیوی آئے۔ جلسہ میں شامل ہونے سے پہلے اسلام کے متعلق اچھا تاثر نہیں رکھتے تھے اور جلسہ میں شامل بھی ہونا نہیں چاہتے تھے۔ انہیں تسلی دلائی جس پر وہ جلسہ سالانہ پر آنے کے لئے تیار ہو گئے اور تینوں دن جلسہ میں شامل ہوئے۔

انہوں نے حضور انور کا خطبہ جمعہ بہت غور سے سنا اور بہت متاثر ہوئے۔ نماز کے وقت جو ماحول تھا اس نے انہیں بہت متاثر کیا۔ اس طرح کا ماحول انہوں نے زندگی میں پہلی مرتبہ دیکھا تھا۔ اس کے بعد شام کو ان کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات ہوئی جس میں یہ بہت متاثر ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ میں عیسائی پادریوں سے بھی ملتا رہتا ہوں لیکن ان کی باتوں میں کچھ بھی اثر نہیں۔ ان کی باتیں ایک کان سے سنتا ہوں اور دوسرے کان سے نکال دیتا ہوں۔ لیکن حضور انور کے الفاظ ایک نور کی طرح میرے دل کے اندر اتر رہے تھے۔ حضور کے چہرہ سے ایک نور نکل رہا تھا جو میرے دل کے اندر اتر رہا تھا۔

اسی روز رات انہوں نے اپنے بیٹے کو فون کر کے ساری تفصیل بتائی کہ جماعت احمدیہ کے سربراہ نے انہیں وقت دیا اور ہم سے بڑی شفقت اور پیار سے بات کی اور ہمیں پین کا تحفہ بھی دیا اور آخر میں ہاتھ پکڑ کر تصویر بھی بنوائی۔ ہفتہ کے دن ان کی اہلیہ عورتوں کی جلسہ گاہ میں چلی گئی اور عورتوں کے جلسہ گاہ کے انتظامات دیکھ کر بہت متاثر ہوئی اور ظہر وعصر کی نمازیں بھی احمدی خواتین کو دیکھ کر ان کی طرح پہلی مرتبہ زندگی میں نماز ادا کی۔

موصوف کی اہلیہ نے بتایا کہ وہ حضور انور کی شخصیت سے بہت متاثر ہوئی ہیں اور وہ حضور انور سے ملاقات کے دوران جذبات سے پُر تھیں۔ جماعت احمدیہ عالمگیر کے عالمی سربراہ کو اپنے روبرو دیکھ کر اور ان سے مل کر اور باتیں کر کے مجھ پر عجیب کیفیت تھی۔ حضور انور نے مجھے پین بطور تحفہ بھی دیا۔ موصوفہ نے بتایا کہ وہ پہلے Youtube اور دیگر فورمز پر حضور انور کی ویڈیوز دیکھ چکی تھی لیکن ملاقات کا شرف پہلی مرتبہ حاصل ہو رہا تھا۔

تفصیل کے ساتھ ان میاں بیوی نے نمائش بھی دیکھی۔ ساتھ ساتھ ان کے سوالات کے جوابات دیئے جاتے رہے اور جماعت کے دو مختلف مبلغین کے ساتھ ان کی Sitting بھی ہوئی جس میں انہیں اسلام احمدیت کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا۔ موصوف نے بتایا کہ ہفتہ اور اتوار کی درمیانی رات تقریباً دو بجے انہوں نے اپنے ہوٹل میں جہاں یہ رہائش پذیر تھے، وہاں انہوں نے کمرے میں حضور انور کی نماز پڑھاتے ہوئے آواز سنی اور وہ اٹھ کر بیٹھ گئے اور اٹھنے پر بھی انہیں وہ آواز سنائی دیتی رہی۔ جس پر انہوں نے اپنی اہلیہ کو اٹھایا اور اپنی خواب کے بارے میں بتایا۔ اتوار کی صبح انہوں نے جلسہ پر آکر بیعت کرنے کا اظہار کیا۔ چنانچہ یہ دونوں بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہو گئے۔

☆ ہنگری وفد کے ایک صاحب Mr. David Benjamin تھے جو Law کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور موصوف کو گزشتہ سال اسلام احمدیت قبول کرنے کی توفیق حاصل ہوئی ہے۔ موصوف نے بتایا کہ حضور انور سے ملاقات ان کے لئے بہت بڑے اعزاز کی بات تھی۔ حضور انور نے ملاقات کے دوران Law کی مختلف شاخوں کے متعلق ان سے گفتگو فرمائی اور ان سے استفسار فرمایا کہ وہ کس شاخ میں Specialization کریں گے۔ اس پر میں بہت متاثر ہوا کہ حضور انور کو Law کے حوالہ سے کتنی زیادہ معلومات ہیں۔ حضور انور نے مجھے پین بطور تحفہ عطا فرمایا جس پر میں نہایت خوش ہوں۔

ہنگری کے اس وفد کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یہ ملاقات نو بج کر دس منٹ تک جاری رہی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وفد کے تمام ممبران کو قلم عطا فرمائے اور بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

آخر پر وفد کے تمام ممبران نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نو بج کر پینتالیس منٹ پر جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے آئے۔